R. 60 N. L. 5251

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۹۹

جلد ۴۸/۱۳ ۷ شہادت ۱۳۳۸ھش ۷ اپریل ۱۹۵۹ء نمبر ۸۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۶ اپریل۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کمر اور پاؤں میں درد کی تکلیف سے ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا ہے۔ احباب آخری عشرہ رمضان کے مبارک ایام میں خاص توجہ اور التزام اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت یاب فرمائے اور پوری صحت و عافیت سے کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

صدر ناصر نے مصر میں کمیونسٹوں کی عام گرفتاری کا حکم دے دیا

ملک کے مختلف حصوں میں اب تک تین سو کمیونسٹ گرفتار ہو چکے ہیں

قاہرہ ۶ اپریل۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر نے ملک میں کمیونسٹوں کو گرفتار کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ اب تک ملک کے مختلف علاقوں سے تین سو کے قریب کمیونسٹ گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ گرفتاری کے ڈر سے بہت سے کمیونسٹ روپوش ہو گئے ہیں۔ صدر ناصر پچھلے دنوں دمشق میں کمیونسٹوں کے خلاف تقریریں کرنے کے بعد قاہرہ واپس آئے تھے۔ ان کی واپسی پر کمیونسٹوں نے ان کے خلاف مظاہرہ کیا تھا۔ اس مظاہرے کے بعد ہی صدر ناصر نے کمیونسٹوں کی عام گرفتاری کے احکام نافذ کئے ہیں۔

نئی حکومت میں سربراہ کا عہدہ سنبھالنے کے لئے پنچن لامہ لاسہ پہنچ گئے

"چین کی نگرانی اور تعاون کی بدولت میرے ملک کا مستقبل روشن ہے" (پنچن لامہ)

لاسہ ۶ اپریل۔ تبت کی نئی حکومت میں سربراہ مملکت کا عہدہ سنبھالنے کے لئے پنچن لامہ کل لاسہ پہنچ گئے ہیں۔ چین نے تبت کی سابقہ حکومت توڑنے کے بعد حکومت کا کام چلانے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی ہے پنچن لامہ اس کے صدر ہیں۔ اپنے عہدہ کا چارج لینے کے بعد وہ ایک ضروری کانفرنس میں شرکت کی غرض سے پیکنگ روانہ ہو جائیں گے۔ ان کی عمر اس وقت ۲۱ سال ہے کل جب وہ لاسہ پہنچے تو بہت سے چینی اور تبتی افسروں نے ان کا استقبال کیا۔ انہوں نے کہا مجھے خوشی ہے کہ لاسہ کے گرد و نواح میں بہت جلد امن و امان بحال ہو گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا چین کی راہ نمائی اور تعاون کی بدولت میرے ملک کا مستقبل روشن ہے۔ دلائی لامہ کے بارے میں انہوں نے بہت تشویش ظاہر کی اور کہا کہ انہیں باغیوں نے اپنے قبضہ میں لے رکھا ہے۔ ادھر ایک اطلاع مظہر ہے کہ دلائی لامہ بھارتی سرحد عبور کرنے کے بعد اب تواناگ پہونچ چکے ہیں۔ یہ بھارتی سرحد سے ۴ میل اندر کی طرف ایک بدھسٹ عبادت گاہ ہے بھارتی فوج کا ایک دستہ ان کی حفاظت کر رہا ہے ان کے وہاں پہونچنے پر وہاں کے باشندوں اور قبائیلیوں نے ان کا استقبال کیا۔

لاسہ کے جنوب میں جنگ تا حال جاری ہے

نئی دہلی ۶ اپریل۔ کالمپانگ کی تازہ ترین اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ تبت کے دارالحکومت لاسہ سے ۵۰ میل جنوب کی طرف چینی فوج اور تبتی چھاپہ ماروں میں جو لڑائی شروع ہوئی تھی۔ اس نے جنوب کی طرف واقع کچھ اور علاقے کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ لاسہ میں سارا کاروبار معطل ہو چکا ہے۔ اور سڑکوں پر عورتوں اور بچوں کے سوا کوئی نظر نہیں آتا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ۱۵ ہزار مردوں کو جلاوطن کیا جا رہا ہے۔

اٹلی کے کوہ پیما پاکستان آئیں گے

کراچی ۶ اپریل۔ مئی میں اٹلی کے کوہ پیماؤں کی ایک جماعت پاکستان آ کر کوہ قراقرم کی چوٹی کنگت سر کو سر کرنے کی کوشش کرے گی۔

عراقی نظام حکومت میں تبدیلیوں کی توقع

بغداد ۶ اپریل۔ جنرل عبدالکریم قاسم وزیر اعظم عراق نے اخبار نویسوں کو بتایا ہے۔ کہ میں اسی مہینے اپنی حکومت کے نظام میں زبردست تبدیلیاں کرنے والا ہوں۔ آپ نے کہا کہ جب سے میری حکومت قائم ہوئی ہے۔ عوام کی طرف سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ رجعت پسندوں اور سابقہ حکومت کے سیاسی یتیموں کا صفایا کیا جائے۔ عراقی اخبارات میں یہ خبر چھپی ہے کہ دو محکموں کے سربراہوں کو تین سال کے لئے معطل کر دیا گیا ہے۔

نہرو نے تارا سنگھ کی تجویز مسترد کر دی

نئی دہلی ۶ اپریل۔ پنڈت نہرو نے کل اپنی پریس کانفرنس میں بتایا کہ ماسٹر تارا سنگھ نے گوردوارہ ایکٹ کی ترمیم پر جو اعتراضات کئے تھے میں نے وہ مسترد کر دیئے ہیں۔ اور اکالی لیڈر کو ۲ کو ان کے خط کا جواب دے دیا ہے۔ آپ نے کہا کہ ماسٹر تارا سنگھ نے ثالثی کی جو تجویز پیش کی تھی وہ بھی مسترد کر دی ہے۔

درخواست دعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے قدیم طبی خادم محترم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کی اہلیہ صاحبہ محترمہ عرصہ سے مختلف عوارض لاحق ہونے کے باعث بیمار چلی آ رہی ہیں مسلسل بیماری کی وجہ سے کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب آپ کی جلد تر شفایابی کے لئے دعا کریں۔

اسی طرح محترم جناب ڈاکٹر صاحب موصوف بھی بوجہ پیرانہ سالی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت میں ترقی دے اور بیش از بیش خدمات کے مواقع عطا فرمائے۔ آمین

مسجد محمود میں اعتکاف

ربوہ ۶ اپریل۔ پریذیڈنٹ صاحب محلہ دارالصدر جنوبی ربوہ نے اطلاع دی ہے کہ امسال چوہدری عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی کارکن وکالت مال کو مسجد محمود میں اعتکاف بیٹھنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔

قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے کہ امسال مسجد مبارک ربوہ میں ۷۳ افراد اعتکاف بیٹھے ہیں۔ ان میں سے ۵۰ مرد اور ۲۳ مستورات ہیں۔ یہ سب افراد ۲۰ رمضان المبارک کی صبح سے اعتکاف بیٹھے تھے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کو صحیح طور پر اعتکاف کی برکات حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نماز تراویح میں ختم القرآن

ربوہ ۶ اپریل۔ جیسا کہ قبل ازیں اعلان ہو چکا ہے۔ امسال مسجد مبارک ربوہ میں مکرم حافظ شفیق احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ یکم رمضان المبارک سے نماز تراویح میں قرآن مجید سنا رہے ہیں۔ آپ بروز ۲۸ و ۲۹ رمضان المبارک کی درمیانی شب قرآن مجید ختم کریں گے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفید ہوں۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۷ اپریل ۱۹۵۹ء

گوڈ فرائی ڈے

گوڈ فرائی ڈے (Good Friday) مبارک جمعہ جو ہر سال عیسائی ایسٹر سے پہلے جمعہ کو بطور ایک متبرک دن کے مناتے ہیں وہ دن ہے۔ جس دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب پر چڑھایا گیا تھا۔ عیسائیوں کے نزدیک حضرت عیسےٰ علیہ السلام صلیب پر فوت ہوگئے تھے۔ اور قبر میں تین دن کے بعد جی اٹھے تھے اور جی اٹھنے کے دن سے کر اس دن تک جب وہ بقول عیسائیوں کے آسمان پر صعود کر گئے اپنے شاگردوں سے ملتے رہے۔

اسلام کی تعلیم کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ چنانچہ قرآن کریم میں صاف الفاظ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ماقتلوہ و ما صلبوہ
ولکن شبہ لھم

یعنی یہودیوں نے نہ تو آپ کو قتل کیا۔ اور نہ آپ کو صلیب دیا۔ لیکن انہیں شبہ میں ڈالا گیا۔ اور یہ امر تو یقینی ہے کہ آپ ہرگز قتل نہیں کیا گیا۔

اس لئے مسلمانوں کے نزدیک حضرت مسیح علیہ السلام کا صلیب پر وفات پانا سراسر غلط ہے۔ البتہ آگے اس میں مسلمانوں میں بھی دو خیال ہیں ایک یہ کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو صلیب پر چڑھانے سے پہلے ہی آسمان پر اٹھا لیا۔ اور دوسرا یہ کہ آپ کو صلیب پر لٹکایا ضرور گیا تھا۔ لیکن پیشتر اس کے کہ آپ صلیب پر وفات پا جاتے آپ کو زندہ اتار لیا گیا۔ اور بعد میں علاج کرنے سے آپ تندرست ہو گئے اور کچھ عرصہ چھپ چھپ کر اپنے شاگردوں سے ملتے رہے۔ لیکن آخر کار یہودیوں سے بچنے کے لئے آپ نے اپنا وطن ترک کر دیا اور دور دراز سفر کر کے ہندوستان پہنچ گئے۔ اور یہیں کشمیر میں ایک طویل عمر گزارنے کے بعد فوت ہو گئے۔

ان تینوں خیالوں میں سے کونسا خیال صحیح ہے۔ ہم یہاں اس پر بحث نہیں کرنا چاہتے بلکہ ہم صرف اتنا کہنا چاہتے ہیں۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات کے متعلق عیسائیوں سے مسلمانوں کا عقیدہ بالکل متضاد ہے۔ عیسائیوں کا عقیدہ تو یہ ہے۔ کہ آپ صلیب پر وفات پا گئے۔ اور تیسرے دن جی اٹھے۔ لیکن مسلمان اس کو نہیں مانتے۔ وہ اس کے بالکل متضاد یہ عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ آپ صلیب پر ہرگز فوت نہیں ہوئے۔ اور مسلمانوں کے پاس اس عقیدہ کی سند خود قرآن مجید ہے۔ جس کو مسلمان خدا تعالےٰ کا کلام مانتا ہے

ان متضاد خیالوں سے متضاد نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ عیسائیوں نے اپنے اس عقیدہ کی بناء پر کہ آپ صلیب پر فوت ہو گئے تھے۔ اور تین دن کے بعد جی اٹھے اپنے دین کی تمام عمارت تعمیر کی ہے۔ جس کو چند لفظوں میں اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام انسان نہیں تھے بلکہ انسان کے لباس میں خود خدا تعالےٰ یا خدا تعالےٰ کا بیٹا تھے۔ اور وہ انسانوں کے گناہوں کے لئے قربان ہوئے۔ انسان مادر زاد گناہ گار ہے اور اپنی کوشش سے گناہ سے نجات نہیں پا سکتا۔ اس لئے ضروری تھا۔ کہ خدا تعالےٰ خود یا اس کا بیٹا دنیا کو گناہ کی پاداش سے نجات دلانے کے لئے خود سزا پاتا۔ چنانچہ وہ صلیب پر چڑھایا گیا اور اس نے سخت اذیت اٹھائی۔ اور اس طرح دنیا کے گناہوں کے لئے کفارہ ہوا۔

اسلام کے نزدیک یہ تمام باتیں مشرکانہ ہیں اسلام اس قسم کے کسی کفارہ کو تسلیم نہیں کرتا بلکہ صاف لفظوں میں فرماتا ہے

لا تزر وازرۃ وزر
اخری

یعنی ہر انسان اپنے اعمال کے نتائج کا خود ذمہ وار ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔ اس طرح اسلام کی اڈیالوجی ہی موجودہ عیسائیت کی اڈیالوجی سے بالکل متضاد ہے۔ اسلام انسان کی زندگی بسر کرنے میں راہنما اصول دیتا ہے۔ اس کا مقصد انسان کی فلاح ہے۔ نہ کہ پیدائشی گناہوں سے نجات حاصل کرنا۔ اسلام پیدائشی گناہ کا قائل نہیں۔ بلکہ اس کے نزدیک ہر بچہ جو پیدا ہوتا ہے۔ گناہوں سے پاک اور معصوم ہوتا ہے

اسلام کے نزدیک حضرت عیسےٰ علیہ السلام دوسرے انبیاء کی طرح ایک بشر تھے اور خدا تعالےٰ کے رسول تھے۔ جن پر اللہ تعالےٰ اپنی وحی نازل کرتا تھا۔ آپ بنی اسرائیل کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔ اور سلسلہ موسوی کے آخری نبی تھے وہ یہودیوں کی اصلاح کے لئے برپا ہوئے تھے جن میں امتداد زمانہ سے بڑی برائیاں راہ پا گئی تھیں۔ شروع شروع میں آپ کے ماننے والے یہی عقیدہ رکھتے تھے۔ لیکن بعد میں رومیوں اور دیگر بت پرستوں کی رسوم دین میں داخل ہوتی گئیں اور جزو ایمان بنتی چلی گئیں۔

ہم یہاں ان باتوں کی تفصیل میں جانا نہیں چاہتے۔ لیکن جب مغرب میں عقلیت کا احیاء ہوا۔ اور اسلام کے اثر سے حقیقت پسندی کا آغاز ہوا۔ تو یورپ کے دانشمند عیسائیت سے فی الواقعہ بتدریج منحرف ہوتے چلے گئے۔ بہت سے تو الحاد کی آغوش میں پہنچے اور بعض نے نئے نئے زیادہ اصلاح یافتہ فرقے بنا لئے۔ چنانچہ آجکل عیسائیوں کے فرقوں کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی ہے اور یہ فرقے اب زیادہ تر امریکہ میں ملتے ہیں۔ اور ان میں سے بہت سے فرقے ایسے ہیں۔ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو ایک بشر سے زیادہ حیثیت نہیں دیتے۔ اور آپ کے صعود کو محض روحانی صعود سمجھتے ہیں۔ اور آپ کی آمد سے صرف روحانی نزول مراد لیتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ آج کی عیسائی دنیا اسلام کے تصور توحید سے بے حد متاثر ہو رہی ہے۔ چنانچہ عیسائیت کے بڑے بڑے ہواخواہ بھی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی الوہیت کے اس طرح قائل نہیں رہے۔ جس طرح کہ انہیں پیش کیا جاتا رہا ہے۔

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۹ء

مورخہ ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۷-۱۸-۱۹ شہادت ۱۳۳۸ھ مطابق ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار۔ بمقام ربوہ ہوگا جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد اطلاع دیں۔

سکرٹری مجلس مشاورت

درس القرآن کے اختتام پر اجتماعی دعا

از حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مرکزی مسجد مبارک ربوہ میں ۲۹ رمضان المبارک کو درس القرآن کے اختتام پر اجتماعی دعا کا پروگرام ہوتا ہے۔ اس دفعہ انشاء اللہ مورخہ ۲۹ رمضان المبارک مطابق ۸ اپریل ۱۹۵۹ء بروز بدھ سورج غروب ہونے سے آدھ گھنٹہ پہلے دعا شروع ہوگی۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ اس کے مطابق اپنے اپنے ہاں انتظام کرلیں۔ اور دعا میں شریک ہوں۔ احمدیت اور اسلام کی ترقی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت اور درویشان قادیان کے لئے خصوصاً دعائیں کی جائیں۔

باقاعدہ کمشن پچیسواں پی ایم اے لانگ کورس

بماہ جون ۱۹۵۹ء کراچی لاہور راولپنڈی ڈھاکہ میں ابتدائی انٹرویو اور منتخب امیدواران کا تحریری امتحان۔ مضامین انگریزی۔ جنرل نالج و ریاضی۔ کامیاب امیدواران کا انٹرویو انٹر سروسز سلیکشن بورڈ۔

شرائط۔ سینئر کیمبرج یا انٹرمیڈیٹ تاریخ پیدائش مابین ۱۵/۵/۳۷ و ۱۵/۵/۴۲ (عمر ۱۷ تا ۲۲) مجرد فیس داخلہ ۵ روپے وظیفہ ۱۲۰ بصورت مجرد ۱۷۰ بصورت شادی شدہ

قواعد و فارم ہائے داخلہ ہر ایک دفتر بھرتی و دفتر روزگار اور کالج سے حاصل ہو سکتے ہیں درخواستیں ۱۵/۵/۵۹ تک بنام Org 3(a) A.G's Branch G. H. Q Rawalpindi (پاکستان ٹائمز ۳/۴/۵۹)

(ناظر تعلیم ربوہ)

اعلان

قاعدہ کی رو سے مجلس مشاورت کے لئے کسی مقامی جماعت کی طرف سے کوئی ایسا شخص نمائندہ نہیں ہو سکتا۔ جو صدر انجمن احمدیہ کا کارکن ہو۔ لہذا امر بیان اس کی پابندی کریں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

احمدیہ مشن ہالینڈ کی کامیاب تبلیغی مساعی اسلام کی بڑھتی ہوئی مقبولیت

طلباء، مستشرقین اور پریس میں اسلام کے متعلق گہری دلچسپی مشن ہاؤس میں شہزادہ فہد الفیصل اور دیگر معززین کی آمد

رپورٹ بابت ماہ جنوری، فروری ۱۹۵۹ء

(از مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

یہ محض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ اب ایک عرصہ سے ہالینڈ کے پریس، مستشرقین علماء و کالجوں اور سکولوں کے طلباء اور دیگر سوسائٹیوں میں اسلام اور احمدیت کے متعلق گہری دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور یہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی توجہ اور مخلصین جماعت کی پرخلوص دعاؤں ہی کا نتیجہ ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں اسلام کے متعلق جس قدر بھی مضامین رسالوں اور اخباروں میں شائع ہوئے ان میں سے اکثر نے احمدیت اور مسجد ہیگ کا ذکر کیا ایک کثیر الاشاعت روزنامہ نے چند دن ہوئے تین چار کالم کا مضمون "مشرقی مذہب کا احیاء" کے عنوان سے سپرد قلم کیا ہے۔ اس میں وہ مسجد ہیگ میں نماز کی ادائیگی کے موقعہ پر کی ایک تصویر دیتے ہوئے رقمطراز ہے کہ "یہ تصویر کراچی، قاہرہ یا بغداد کی نماز کی نہیں بلکہ مسجد احمدیہ ہیگ کی ہے۔ جہاں یورپین مسلمان بھی نماز میں شامل ہیں"۔ نیز سکولوں کے اساتذہ کے لئے کورس کی ایک اہم کتاب منصہ شہود پر آئی۔ اس میں بھی مسجد ہیگ اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا ذکر کیا گیا ہے۔ پھر ہائی سکول کے کورس میں شامل اسلامی تاریخ کی کتاب میں قرآن مجید کا ذکر کرتے ہوئے ہمارے شائع کردہ ڈچ ترجمہ میں سے سورہ فاتحہ کا مع ترجمہ فوٹو دیا گیا ہے یورپین مشنز کی سالانہ کانفرنس جو ہیگ میں ہوئی کے موقعہ پر جو کاروائی سر انجام پائی اس کی رپورٹ سارے ہالینڈ کے پریس میں شائع ہوئی پھر جرمن پریس نے خود ٹیلیفون پر خبر معلوم کی اور کہا کہ ہمیں اس کانفرنس کی پوری معلومات بھجوائی جائیں۔ اب معلوم ہوا ہے کہ وہ خبر جرمن پریس میں بھی شائع ہوئی۔ جس میں کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے مسجد ہیگ کے علاوہ باقی یورپین اور افریقن مشنوں اور مسجدوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ غرض پریس میں اب بفضلہ تعالیٰ کافی ذکر آ رہا ہے۔ چنانچہ اس کے نتیجہ میں بہت سے امید افزا خطوط کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا ہے اور عیسائی چرچوں کے نمائندہ اشخاص وغیرہ دور سے مسجد آنے لگے ہیں اور ہمارے شائع کردہ لٹریچر کا مطالعہ کرنے لگے ہیں۔ کیتھولک دنیا کے عیسائی چرچوں کی ایک کمیٹی اسلام کے متعلق پوری معلومات رکھتی ہے۔ اس کے ایک ممبر بار بار مسجد میں تشریف لاتے رہے کتابیں لے کر پڑھتے رہے اور نماز جمعہ کے دوران مسجد میں بیٹھے رہے جرمنی کے علاقہ کے ایک پادری جو صرف دو دن کے دورہ پر ہالینڈ آئے تھے وہ بھی مسجد دیکھنے اور طریق کار کو ملاحظہ کرنے تشریف لائے۔ کافی دیر باتیں کرتے رہے۔ گفتگو کے دوران جب انہیں اس بات کا علم ہوا کہ جماعت کے مشنوں میں صرف ایک ایک دو دو آدمی ہی کام کرتے ہیں تو بہت حیران ہوئے۔ انکی حیرانگی کو دیکھ کر بفضلہ تعالیٰ ایمان کو مزید تازگی نصیب ہوئی کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ تائید و نصرت الٰہی کا کیا ہی معجزانہ تعلق ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور پر نور کو صحت و تندرستی کے ساتھ دائم قائم رکھے۔ آمین۔

ذیل میں خاکسار اختصار کے ساتھ مندرجہ بالا مساعی کی تفصیل کا ذکر کرتا ہے جو مشن ہاؤس میں مختلف تقاریب و تقاریر اور جلسوں کے انعقاد، دیگر سوسائٹیوں میں لیکچروں اور ان کے اجلاس میں شرکت طلبہ کے وفود سے خطاب اور پریس میں تذکرہ وغیرہ پر مشتمل ہے۔

مشن ہاؤس میں تقاریب

دسمبر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد ہیگ میں تبلیغ کا ایک بابرکت موقع پیدا ہوا سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے لارڈ میئر پرنس فہد الفیصل ہالینڈ کی سیاحت کیلئے تشریف لائے جب ان کا پروگرام سفر مرتب ہوا تو انہوں نے اس میں مسجد ہیگ کی زیارت کو بھی شامل کروایا۔ چنانچہ اس ضمن میں ضروری انتظامات انجام دیئے گئے۔ پریس میں قبل از وقت شہزادہ فیصل کی تصویر کے ساتھ اس خبر کو ایک بڑے کالم میں شائع کیا گیا کہ وہ فلاں وقت مسجد ہیگ کی زیارت کے لئے جا رہے ہیں۔

چنانچہ پرنس فہد الفیصل وقت مقررہ پر اپنے عملہ کے ہمراہ تشریف لائے ہم نے چند احباب جماعت کی معیت میں ان کا استقبال کیا۔ بعد ازاں مکرم جناب حافظ قدرت اللہ صاحب نے عربی زبان میں ایڈریس پڑھا جس میں شہزادہ موصوف کا خیر مقدم کرتے ہوئے جماعت کی مختصر تاریخ بیان کی اور بتایا کہ یہ چھوٹی سی غریب جماعت کن مشکل حالات میں بھی خدمت اسلام کے مقدس فریضہ کو سر انجام دے رہی ہے نیز جماعت کی طرف سے غیر زبانوں میں شائع کردہ اسلامی لٹریچر اور تراجم قرآن کریم کا ذکر کرتے ہوئے ان کی خدمت میں قرآن مجید انگریزی اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کا عربی ترجمہ تحفۃً پیش کیا۔ پرنس موصوف معلومات حاصل کر کے جماعت کے کام سے بہت متاثر ہوئے اور فرمایا کہ مشن کی لائبریری کے لئے اگر کچھ کتب کی ضرورت ہو تو میں وطن واپس جا کر ارسال کر سکتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے سعودی عرب پہنچ کر قریباً ایک سو جلدیں بذریعہ ہوائی جہاز بھجوائیں۔ جو تفسیر طبری۔ جامع الاصول فی احادیث الرسول۔ صحیح ابن حبان اور دیگر چھوٹی چھوٹی مختلف کتابوں پر مشتمل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرما دے۔

اس موقع پر محترم و مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ بھی باوجود انتہائی مصروفیات کے تشریف لائے ہوئے تھے۔ شہزادہ فہد الفیصل آپ سے مل کر بہت خوش ہوئے اور آپ کی ان خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے جو آپ نے مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے سر انجام دیں آپ نے پرخلوص اور تشکرانہ جذبات کا اظہار کیا۔

پرنس موصوف کی معیت میں ان کے سیکرٹری اور مشیر خاص کے علاوہ جرمن سعودی عرب ایمبیسی کے نمائندہ۔ ڈچ براڈ کاسٹ برائے عرب ممالک کے انچارج اور جمہوریہ عرب کی ایمبیسی کا نمائندہ بھی موجود تھے۔ آپ نے قریباً ایک گھنٹہ تک قیام فرمایا اور ڈچ مسلمانوں سے تعارف حاصل کیا۔ اسی دوران میں چائے وغیرہ پیش کی گئی۔ یہاں کی خبر رساں ایجنسی کے نمائندگان بھی موقع پر موجود تھے جنہوں نے اس نظارہ کو فلمایا اور مسجد کے مختلف مناظر کی تصاویر لیں۔ اخبار کے نمائندگان کی طرف سے مسجد کی تصویر کے ساتھ جملہ کاروائی کی خبر شائع ہوئی۔

مورخہ ۸ جنوری کی صبح کو مسجد میں ایک تقریب نکاح انجام پائی۔ مکرم حافظ صاحب نے مسٹر گونو کا نکاح ایک ڈچ عورت کیساتھ ایک ہزار گلڈر مہر پر پڑھا۔ اس موقع پر بھی بہت سے نئے اصحاب مسجد میں تشریف لائے جنہیں خطبہ نکاح میں اسلامی تعلیمات سے آگاہ کیا گیا اور اسلامی معاشرہ میں عورت کی حیثیت پر روشنی ڈالی۔

پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق جلسہ

مورخہ ۱۸ جنوری کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے متعلق یوم پیدائش پر مشن ہاؤس میں ایک جلسہ کیا گیا۔ جس میں مکرم انچارج صاحب نے تقریر کرتے ہوئے۔ آپ کی پیدائش کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کو واضح طور پر بیان فرمایا اور چیدہ چیدہ حصوں پر تفصیل کیساتھ روشنی ڈالی نیز حضور ایدہ اللہ کے زمانہ خلافت کے کارہائے نمایاں کو بیان کرتے ہوئے لوگوں کو بتلایا کہ یہ پیشگوئی کس شان کے ساتھ ظہور پذیر آئی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ وہ حضور پر نور ہی کا وجود ہے کہ جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کے کناروں تک اسیران ظلمت کو رستگاری عطا فرمائی اور ان کے قلوب کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے آفتاب عالم تاب سے روشنی دیکر منور کیا۔ مسز نامرہ زمرمان نے بھی اس موقع پر ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔

مورخہ ۹ فروری کو ڈاکٹر ڈی پونگ کا اٹھاسیواں یوم پیدائش تھا۔ جناب ڈاکٹر صاحب موصوف د [illegible] کا ذکر ہماری رپورٹوں میں اکثر آتا رہتا ہے آپ اسلام سے بہت عقیدت رکھتے ہیں اور قریباً ہمارے ہر جلسہ میں شریک ہوتے ہیں گفتگو اور بحث کے دوران میں اپنے وسیع مطالعہ کی وجہ سے اسلام کی بہت سی خوبیوں کو علی الاعلان بیان کر دیتے ہیں اور دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں اس کی فوقیت اور برتری کو تسلیم کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سامعین پر اس کا بہت اچھا اثر پڑتا ہے۔ آپ کا حلقہ احباب بھی کافی وسیع ہے۔ اچھے ذی علم لوگ آپ سے عقیدت رکھتے ہیں۔ چنانچہ جماعت کے فیصلہ کے مطابق آپ کا (Birth day) مشن ہاؤس میں منایا گیا۔ اس موقعہ پر بہت سے ذی علم احباب کو مسجد آنے کا موقع ملا۔ مشہور صوفی مصنف مسٹر ہویاک (Mr. HOYACK) نے صدارتی خطبہ دیا اور ڈاکٹر موصوف کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے آپ کی علمی خدمات کو سراہا۔ جناب ڈاکٹر صاحب نے جواب میں تقریر کرتے ہوئے بیان فرمایا کہ وہ اسلام سے کیونکر متاثر ہوئے چنانچہ منجملہ اور باتوں کے آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جو آزادی بحث و فکر میں نے یہاں دیکھی ہے۔ اور کہیں نظر نہیں آئی جلسہ میں شمولیت کے لئے لوگ دور دور سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ حاضرین کی خدمت میں کافی اور مٹھائی وغیرہ پیش

دی گئی۔

دیگر تبلیغی مساعی

مورخہ ۲۷ جنوری کو چار طلبہ کا ایک گروپ مسجد دیکھنے اور اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے آیا۔ انچارج صاحب محترم نے ان کے سامنے اسلامی تعلیمات و عقائد پر ایک عام فہم لیکچر دیا۔ اور مطلوبہ معلومات بہم پہنچانے کے علاوہ دیگر سوالات کے جوابات دیئے۔

مورخہ ۱۰ فروری کو پندرہ طالب علموں پر مشتمل ایک دوسرا وفد مسجد پہنچا۔ مکرم حافظ صاحب نے ان کے سامنے بھی اسلام کے جملہ پہلوؤں کو اختصار کے ساتھ بیان فرمایا اور اسلام اور دیگر مذاہب کی تعلیمات میں فرق واضح کیا۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا جس وغیرہ سے توضیح کی گئی اور لٹریچر دیا گیا۔

ورلڈ کانگریس آف فیتھس کا مشن ہاؤس میں جلسہ

مورخہ ۱۸ فروری کو ورلڈ کانگریس آف فیتھ کی طرف سے مشن ہاؤس میں وسیع پیمانہ پر ایک بڑے جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت کے فرائض کانگریس کے صدر جناب ڈاکٹر واؤڈ (Dr. Woude) نے سر انجام دیئے اس تنظیم کے دیگر عہدہ دار بھی ہیگ۔ ایمسٹرڈم۔ اوٹرخم اور گرد و نواح سے شمولیت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ لوگ بفضلہ تعالیٰ کثرت سے آئے میٹنگ ہال بھر جانے کے بعد انٹرنس ہال میں بھی جگہ تنگ ہو گئی متعدد نئے لوگوں کو مسجد دیکھنے لٹریچر پڑھنے اور باتیں سننے کا موقع میسر آیا۔ جلسہ کی کارروائی آٹھ بجے شام شروع ہوئی۔ جناب ڈاکٹر واؤڈ صاحب نے مختصر سے صدارتی خطاب کے بعد مکرم جناب حافظ قدرت اللہ صاحب انچارج ہالینڈ مشن کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ اپنے خیالات سے حاضرین کرام کو آگاہ فرما دیں۔ چنانچہ آپ نے نصف گھنٹہ تک تصوّف اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ جو لوگوں کے لئے کافی دلچسپی کا باعث ہوئی۔ سوالات و جوابات کے بعد وقفہ تھا۔ لوگوں نے میز پر رکھے ہوئے ہمارے لٹریچر کو دیکھا اور خرید کیا۔

وقفہ کے بعد جناب ڈاکٹر میلیہ (Dr. Mellema) جو ایمسٹرڈم کے ٹراپیکل میوزیم میں اسلامک ڈیپارٹمنٹ کے انچارج ہیں نے میجک لنٹرن کے ذریعہ حج کے موقع پر لی ہوئی تصاویر دکھائیں۔ جلسہ میں ہیگ کے مشہور اور کثیر الاشاعت اخبار (HAAGSCHE COURANT) کا نمائندہ بھی موجود تھا۔ کارروائی کی جملہ رپورٹ مذکورہ اخبار میں شائع کی گئی۔

مطالعہ اسلام کے لئے کلاسوں کا اجراء

اس موسم سرما میں ہم نے جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے اور دیگر دلچسپی رکھنے والے اصحاب کی خاطر تاریخ اسلام تعلیمات اور عبادات پر سلسلہ وار تقاریر اور اسباق کا انتظام کیا۔ انفرادی دعوت ناموں کے علاوہ اخبار میں بھی اعلان دیا گیا۔ کہ دلچسپی رکھنے والے معمولی فیس کی ادائیگی کے بعد شامل درس ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ پہلا لیکچر مکرم جناب انچارج صاحب نے مورخہ ۲۰ فروری کو دیا۔ جو تاریخ اسلام پر تھا بفضلہ تعالیٰ حاضری کافی تھی۔ تقریر کے اختتام پر حاضرین کی خدمت میں کافی وغیرہ پیش کی گئی۔ اس طرح جن لوگوں تک پہنچنے کا موقع ملا جو اسلام کا مطالعہ سنجیدگی کے ساتھ کرنا چاہتے تھے رپورٹ تک تین کامیاب لیکچر ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ اس سے لوگوں پر اچھا اثر ہوا۔ دو ڈچ باشندوں کو حلقہ بگوش اسلام ہونے کی توفیق ملی۔ فالحمد للہ۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ہمارے باقی لیکچروں کی کامیابی کے لئے بھی دعا فرماویں۔

نماز جمعہ میں باقاعدگی

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضلہ تعالیٰ نماز جمعہ کا باقاعدگی سے اہتمام رہا جماعت کے علاوہ بعض اوقات مصر، ایران، ڈچ گی نا اور پاکستان کے افراد بھی شرکت کرتے رہے کئی دفعہ غیر مسلم حضرات بھی نماز جمعہ کے موقع پر مسجد میں تشریف فرما رہے خطبات جمعہ اکثر اوقات مکرم جناب انچارج صاحب ہی پڑھتے رہے اور آپ نے موجودہ حالات کے مطابق جماعت کو اس امر کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی کہ آج کل لوگوں کے اندر جو ملحدانہ خیالات اور دہریت کا رنگ پھیلتا جا رہا ہے۔ وہ انسانی جسم و رُوح دونوں کے لئے خطرناک اور مضر ہے۔ اس سے نہ صرف یہ کہ دنیا میں بدامنی اور بے اطمینانی جنم لیتی ہے بلکہ اخلاقیات کا سرے سے خاتمہ ہی ہو جاتا ہے جن پر انسانی زندگی کی بنیاد ہے اسلئے ہمیں چاہیئے کہ توبہ استغفار میں لگے رہیں اور ان مادیت کے گڑھے میں گرنے والی بے نور آنکھوں کیلئے خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ خود ہی انہیں اپنے فضل سے روشنی عطا فرماوے تا وہ اپنے خالق و مالک کو پہچانیں اور اس کے احسان فراموش نہ ہوں۔

محترم جناب انچارج صاحب کی مشن کے کاموں میں مصروفیت کے وقت اور آپکے تبلیغی دوروں پر جانے کے دوران خاکسار کاموں کو سرانجام دیتا رہا۔ زائرین کرام سے گفتگو اور ٹیلیفون پر استفسارات کے جوابات دینے کے علاوہ متعدد دفعہ خطبات جمعہ پڑھنے کی توفیق ملی جماعت کی تعلیم و تربیت پیش نظر خاکسار نے تعلق باللہ۔ دعا کے طریق۔ قبولیت دعا۔ آیات قرآنیہ کی تشریح۔ الہام اور معجزات الٰہی جیسے موضوعات پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں خطبات میں خیالات کا اظہار کیا۔

(باقی)

ذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ

(از حکیم عبد اللطیف صاحب شاہد ۱۲ مین بازار گوالمنڈی لاہور)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے وہ بزرگ جو منشاء ایزدی کے ماتحت ہم سے جدا ہو کر داغ مفارقت دے کر عالم جاودانی ہو چکے ہیں۔ اور جنہوں نے اپنی مبارک زندگیاں سلسلہ حقہ کی تائید و نصرت میں صرف کیں جہاں اس بات کے مستحق ہیں کہ ہم ان کو اپنی حیات مستعار کے کسی لمحہ میں بھی فراموش نہ کریں۔ ان کے ناموں کو زندہ رکھیں۔ ان کے کارناموں کو اجاگر کریں۔ اور ان کی سوانح حیات اور سیرت ہائے مبارکہ سے اپنوں اور بیگانوں کو روشناس کرائیں اور اس طرح اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔ وہاں ان بزرگوں کا ہم سب پر یہ بھی حق ہے کہ ہم اپنی روزمرہ کی دعاؤں میں ان کو ہرگز ہرگز نہ بھولیں۔ اور جب بھی نمازوں میں یا نمازوں سے باہر ہم کو رقت قلب اور حضور دل کے ساتھ دعائیں کرنے کے مواقع نصیب ہوں سلسلہ کے ایک ایک بزرگ کے نام لے لے کر دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے اور ان کے نیک اعمال کا بے حد و حساب بدلہ عطا فرمائے۔ آمین

بزرگان سلسلہ کی ترقی درجات کے لئے دعا نہ صرف ان کے لئے بلکہ ہمارے اپنے لئے بھی کئی لحاظ سے بابرکت ثابت ہوگی

(۱) جیسا کہ حدیث شریف میں فرمان نبوی ہے۔ ہماری دعا فرشتوں کی دعا کے ساتھ شامل ہو کر ہماری ترقی درجات کا موجب ہوگی۔

(۲) ان بزرگان کے نیک صفات۔ اخلاق اور اُسوہ حسنہ کو اختیار کرنے کی توفیق بارگاہ ربانی سے حاصل ہوگی۔

(۳) قیامت کے دن ان بزرگوں کی ملاقات اور سفارش ہمارے لئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مراتب دلانے کا موجب بنے گی

(۴) جنت میں جہاں یہ بزرگ سید الاولین والآخرین صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاک رفاقت کو حاصل کریں گے۔ اسی طرح ان کے لئے دعا کرنے والے وجود بھی اس نعمت عظمیٰ سے بہرہ اندوز ہوں گے۔

(۵) دنیا میں ہماری اولاد بھی ان برکات سے حصہ وافر حاصل کرے گی جس سے ان بزرگوں نے حصہ پایا۔

(۶) بزرگوں کے لئے دعا کرنے کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس طرح احمدیوں کی نسلوں کے اندر نیکی اور تقویٰ اور احمدیت یا حقیقی اسلام کی زندہ روح قائم رہتی چلی جائے گی کیونکہ وفات یافتہ بزرگوں کی ترقی درجات کے لئے وہی احمدی دعا کرے گا جو نماز روزہ زکوٰۃ حج وغیرہ ارکان اسلام پر کاربند ہوگا۔

یہ دعا صرف رمضان شریف میں ہی نہیں ہونی چاہیئے بلکہ دوسرے گیارہ مہینوں میں ہمیشہ جاری رہنی چاہیئے۔ خاکسار نے یہ نوٹ صرف بطور یاد دہانی تحریر کیا ہے تا کہ وہ احباب جو اب تک دعا کے اس پہلو سے بے خبر تھے آگاہ ہو کر بزرگان سلسلہ کے لئے مستقل طور پر دعا کرنے کو اپنا طریق بنالیں۔

احباب کو حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بھی درود اور ترقی درجات کی دعاؤں میں خاص طور پر یاد رکھنا چاہیئے اور اسی طرح دوسری احمدی بزرگ خواتین کو بھی۔ اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے سب بزرگوں کو وہ کچھ عطا فرما دے۔ جو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اپنی زندگیوں میں مانگا۔ اور ان کے درجات بلند سے بلند تر فرما دے اور اپنی رضاء کے انتہائی مقام تک پہنچائے اور ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلائے اور عقبےٰ میں ان کی رفاقت اور مصاحبت نصیب کرے۔ آمین

درخواست دعا

محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کو کچھ عرصہ سے وقتاً فوقتاً بخار کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے کمزوری بڑھ گئی ہے۔ ان دنوں آپ کو کھانسی اور سانس پھول جانے کی شکایت بھی ہے فالج کے عوارض بھی بدستور ہیں۔

احباب رمضان کے آخری عشرہ کی خصوصی دعاؤں میں محترم خانصاحب کو بھی یاد رکھیں اور ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت

میرے بھائی قاضی خلیل احمد صاحب فونٹین پن ورکشاپ نیلا گنبد لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۲۲/۳/۵۹ کو چوتھا فرزند عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نصیر احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے مولود کی درازیٔ عمر صالح اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

قاضی عزیز احمد انچارج ہیڈ سپیکر ربوہ

قبولیتِ دعا کے گُر

از مکرم عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ

اللہ تعالیٰ نے قبولیتِ دعا کے متعلق وعدہ فرمایا ہے کہ "ادعونی استجب لکم" کہ مجھ سے مانگو میں دوں گا۔ مگر وہی دعا جلد اور کامل طور پر قبولیت کا جامہ پہنتی ہے جو کامل ایمان۔ کامل محبت اور کامل جوش کے ساتھ دل سے نکلتی ہے۔ اور جو کہ مصلحت اور سنت الٰہی کے عین مطابق ہوتی ہے۔

دعا کو قبولیت کے خاص مقام تک پہنچانے کے لئے چند ایک باتوں کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے

۱۔ دعا گو یہ کامل یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سنتا ہے۔ اور ہر چیز کو نیست اور ہست کرنے پر کلیتہً قادر ہے۔ اور انسان ضعیف البنیان حقیر اور ناچیز ہے۔ ہر قول و فعل اور حرکت و سکون کے لئے ہر آن اور ہر لحظہ اسی کا محتاج ہے۔ اس کی مدد و نصرت کے بغیر بالکل ہیچ بے کس اور بے بس ہے۔ ایسا یقین حاصل ہونے پر دعا گو کے دل میں زبردست جوش اور درد پیدا ہوتا ہے۔ جو اس کی دعا کی قبولیت کا ذریعہ بنتا ہے۔ ایسی حالت اور کیفیت کا پیدا کرنا بھی اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی لئے وہ دعا سکھاتا ہے کہ "ایاک نعبد و ایاک نستعین" کوشش اور جدوجہد کے نتیجہ میں ہی اللہ تعالیٰ وہ حالت عطا کرنے کا وعدہ فرماتا ہے کہ "والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا"

۲۔ دعا گو یہ ایمان رکھے کہ ہمارے پیارے آقا و سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ساری دُنیا کے محسن ہیں۔ جنہوں نے مخلوقِ خدا کی خاطر زبردست مجاہدات اختیار کئے اور ان کی روحانی اور جسمانی ترقی کو کمال کے درجہ تک پہنچایا۔ اسی طرح نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات ذہن میں رکھ کر حضور پر درود اور برکت کی دعا مانگی جائے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے خود بھی فرمایا ہے کہ جو شخص میرے لئے درود و رحمت کی دعا نہیں کرتا اس کی اپنی دعا بھی اللہ تعالیٰ کے حضور قبول نہیں ہوتی۔ زمین و آسمان کے درمیان لٹکی رہتی ہے۔

۳۔ اسلام کی نشأۃ ثانیہ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کے ذریعہ مقدر ہے۔ اور اس وقت ان کے خلیفہ دوم حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ کی زیر قیادت اس کی تکمیل ہو رہی ہے۔ اس عظیم الشان کام کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل صحت اور بہترین کام کرنے والی لمبی زندگی کی اشد ضرورت ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی زیادہ دعائیں قبول کرتا ہے۔ جو اسکی توحید اور دین کی ساری دنیا میں اشاعت کی زبردست تڑپ رکھتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی دعاؤں کو مقبول کروانے کا یہ بہت بڑا گر ہے کہ ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ الودود کی کامل صحت اور خدمتِ دین کرنے والی لمبی عمر کے لئے دعا کریں تاکہ ہماری دعائیں بھی آپ کے طفیل قبول ہو جائیں۔ اللّٰھم اشفِ امیر المومنینَ شفاءً کاملاً عاجلاً لا یُغادِرُ سَقَمًا۔ اللّٰھم متعنا بطولِ حیاتہٖ و برکاتہٖ و فیوضہٖ۔

۴۔ یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں کہ اس وقت دنیا میں جماعت احمدیہ کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے۔ مگر باوجود قلیل اور کمزور جماعت ہونے کے اس نے ساری دُنیا میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور قرآن مجید اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلّم کی عزت و شان کو بلند کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس لئے یہ دعا بھی کرنی چاہیئے کہ اے اللہ! یہی چھوٹی سی جماعت ہے۔ جو تیرے نام کو بلند کرنے کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اس لئے تو جماعت احمدیہ کی مدد و نصرت فرما۔ اور اس کی ترقیات کی تمام روکیں دور کرتے ہوئے ساری دنیا میں اپنی توحید کو پھیلانے کے سامان پیدا فرما۔ اس طرح دعا کرنے سے طبیعت میں جوش پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی غیرت بھی جوش مارتی ہے۔ اور اس کے ساتھ انسان کی اپنی دعائیں بھی قبولیت کا جامہ پہن لیتی ہیں۔

۵۔ اگر انسان اپنے عقائد اخلاق اعمال اور کردار میں محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی رضا کو مدنظر رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بدی ترک کرنے اور نیکیوں کو بجا لانے کی توفیق بخشتا ہے۔ اور یہی انسان کی پیدائش کا مدعا ہے۔ اسی لئے گذشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعاؤں کی قبولیت کا یہ گُر بتلایا تھا کہ جو شخص اپنی دعاؤں میں یہ کلمات پڑھے گا کہ "ہم قدم قدم پر تیری طرف توجہ کرتے ہیں۔ اور تیری رضا کی جستجو کرتے ہیں"۔

اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں قبول فرمائے گا۔ اور قبولیتِ دعا کا یہ گُر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے بتلایا تھا۔

۶۔ ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس علم و عرفان میں قبولیتِ دعا کا یہ گر بیان فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے حضور انسان ایسا سوالی بن کر جائے کہ جو کچھ نہ کچھ لے کر ہی درست اٹھتا ہے۔ دعا میں جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ بلکہ استقلال اور استقامت اور دلجمعی کے ساتھ مطمئن ہو کر اللہ تعالیٰ سے مانگا جائے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اسے ہر طرف سے ڈھانپ لے۔

۷۔ قبولیت دعا کا ایک گُر یہ بھی ہے کہ دعا گو اپنے دل اور دماغ میں یہ بات راسخ کرے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی حاجت روا نہیں ہے۔ وہ اپنے بندہ سے اسکی ماں سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے۔ وہی اسکی حاجات کو پورا کرتا ہے۔ اس کے سوا کسی کو طاقت حاصل نہیں۔ اس طرح طبیعت میں رقت پیدا ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آتی ہے۔

۸۔ یہ حقیقت ہے کہ انسان کمزور واقع ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکام کی کما حقہٗ پیروی نہیں کرتا ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جن کو اللہ تعالیٰ خاص طور پر اپنی رحمت اور فضل سے چن لیتا ہے۔ اس لئے دعا کے وقت اپنی کمزوری اور اللہ تعالیٰ کی برتری کا پورا پورا احساس رکھا جائے۔ اور اپنے گناہوں کے مقابل پر اس کی وسیع رحمتوں اور برکتوں اور بخششوں کا واسطہ دے کر کہے کہ اے خدا! تو ہمارے گناہوں بے باکیوں اور غلطیوں کی طرف نہ دیکھ بلکہ اپنے وسیع فضلوں کی طرف دیکھ ہمارے گناہوں کی وجہ سے اپنی برکتوں سے ہم کو محروم نہ رکھ جیسا کہ تو نے پہلے ہمیں اپنی بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ اب بھی اپنے وسیع خزانوں سے ہمیں وافر حصہ عطا فرما۔ ما احسن ما قال سیدنا و امامنا ؎

رحمت کی طرف اپنی نگاہ کیجئے آقا
جانے بھی دیں کیا چیز ہیں یہ میری خطائیں

رنگون کے ایک مخلص احمدی دوست کی وفات

رنگون (برما) سے اطلاع ملی ہے۔ کہ "جماعت احمدیہ رنگون کے ایک مخیّر مخلص دوست مکرم پی ای ورساء ابراہیم صاحب بعمر ۸۰ سال بتاریخ ۲۰ مارچ ۱۹۵۹ء وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور بلندی درجات عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ (وکالت تبشیر، تحریک جدید)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مقدمہ کا ہمارے حق میں فیصلہ ہوا ہے۔ اب مزید کارروائی کی کامیابی کے لئے۔ اور والدہ صاحبہ کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے نیز میری بعض پریشانیوں کے لئے اور ہم سب بھائیوں کے لئے احباب رمضان المبارک کے ایام میں دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (سردار رحمت اللہ قادیانی)

۲۔ میری والدہ محترمہ اہلیہ ملک حبیب الرحمٰن صاحب ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز شیخوپورہ ٹانگوں کی درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اور سخت تکلیف میں ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (خاکسار منور احمد واقف زندگی فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

۳۔ میرے بہنوئی عزیز ظفر احمد آف کلکتہ کو ٹخنہ پر چوٹ آنے کی وجہ سے تکلیف ہے۔ نیز میری بیوی کو کئی یوم سے بخار ہے صحت کے لئے درخواست دُعا ہے۔ (عبد القیوم ایجنٹ اخبار الفضل چنیوٹ)

۴۔ میرے چچا مکرم شیخ محمد یعقوب صاحب درویش قادیاں بیمار ہیں۔ علاج کے لئے ڈھاکہ گئے ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد القیوم چنیوٹ)

۵۔ مکرم مستری احمد دین صاحب کو رعشہ کی تکلیف ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔ (خاکسار عبد العزیز معلم وقف جدید از چنیوٹ)

۶۔ خاکسار کو عرصہ سے پھوڑے کی وجہ سے تکلیف ہے۔ جو کہ ناسور کی صورت اختیار کر گیا ہے۔ احباب شفایابی نیز دینی دنیوی ترقیات کے دعا فرمائیں۔ (نذیر حسین لگون از چنیوٹ)

۷۔ میرے عزیز محمد صادق لگوں پر ایک مقدمہ دائر ہے۔ احباب ان مبارک ایام میں موصوف کی باعزت بریت کے لئے دعا فرماویں۔ (شیخ محمد وحید الدین آف کلکتہ)

۸۔ میرا بھانجہ ملک حمید احمد لنڈن میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے اور اس کے بھائی محمود احمد کی ترقی کے لئے تمام بھائیوں اور بہنوں سے درخواست دعا کرتی ہوں۔ (اہلیہ محمد شفیع کشمیری دار الرحمت — ربوہ)

یوم مسیح موعودؑ کی مبارک تقریب پر مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

ڈیرہ غازی خاں

مورخہ ۲۲-۳-۵۹ بعد نماز عصر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خاں کا جلسہ یوم حضرت مسیح موعودؑ زیر صدارت جناب ملک عزیز محمد صاحب وکیل منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظموں کے بعد جناب مولوی محمد عثمان صاحب۔ ڈاکٹر رشید احمد صاحب میڈیکل افیسر۔ بابو سعید احمد صاحب اور جناب صاحب صدر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت۔ حضور کے معجزات۔ نشانات کسر صلیب اور خدمات اسلام کے موضوعات پر تقاریر کیں دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ اختتام جلسہ پر چلہ حاضرین کی خیر مینی کے ساتھ افطاری کروائی گئی

(ایم عبد الرحمن احمدی سیکرٹری اصلاح و ارشاد ڈیرہ غازی خاں)

کوٹلی آزاد کشمیر

مورخہ ۲۲ مارچ ۵۹ء کو نماز عشاء سے قبل زیر صدارت حاجی امیر عالم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا۔ منشی فیروز الدین صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم خوش الحانی سے سنائی۔ مکرم صدر صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ ازاں بعد خاکسار سید عزیز احمد شاہد مربی نے آنے والے موعود کے متعلق تقریر کی۔ اور قرآن مجید۔ احادیث اور سلف صالحین کے اقوال سے مسیح موعود کی صداقت بیان کی۔

آخر میں مکرم حاجی امیر عالم صاحب نے "طلوع الشمس من مغربہا" مکرم مولانا ابو العطاء صاحب کا مضمون سنایا اور جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

(سید عزیز احمد شاہد مربی کوٹلی آزاد کشمیر)

منٹگمری

مورخہ ۲۲ مارچ جلسہ یوم مسیح موعودؑ بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ میں زیر صدارت چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم منور الدین عبد الوہاب صاحب نے کی۔ ماسٹر عبد السلام صاحب ظفر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں مکرم منور الدین عبد الوہاب صاحب نے بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غرض و غایت احمدیوں کا فرض کے موضوع پر تقریر کی۔ ازاں بعد ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات پر تقریر کی۔ آپ کی تقریر بہت دلچسپ اور معلوماتی تھی۔ اس کے بعد مکرم ماسٹر علی محمد صاحب مسلم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے پیش کئے۔ اس کے بعد مکرم صدر صاحب نے اپنی مختصر تقریر میں بتایا کہ حضورؑ کی آمد کے بعد دنیا میں کیا انقلاب آیا اور آپ کی کوشش کا کیا نتیجہ نکلا۔ بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔

عبد الحق ناصر

سیکرٹری اصلاح و ارشاد منٹگمری شہر

جہلم شہر

مورخہ ۲۲ مارچ بروز اتوار بصدارت مکرمی مولوی عبد المغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم بعد نماز عصر مسجد احمدیہ جہلم میں جلسہ منعقد ہوا مکرمی عنایت اللہ صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی اور تلاوت کے بعد میاں محمد عثمان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائی

بعد ازاں مکرم سید زمان شاہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک عربی الہام کے متعلق متعدد ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ اس کے بعد واجہ حکیم محمد عبد اللہ صاحب نے صداقت مسیح موعود پر تقریر فرمائی

پھر ماسٹر عبد الحلیم صاحب ایم۔ اے نے اپنا مضمون بعنوان "اعجاز الکلام مسیح موعودؑ" بیان کیا۔ بعد ازاں مولوی عبد المغنی صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کے کارناموں پر تقریر فرمائی۔ اخیر میں ماسٹر شاہ ولی صاحب نے مضمون پڑھ کر سنایا۔

جھنگ صدر

مورخہ ۲۲ مارچ بروز اتوار زیر صدارت مکرم میاں محمد بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جھنگ جامع مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں بعد از نماز عصر جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو کہ مکرم حافظ محمد یوسف صاحب نے کی۔ بعد ازاں عزیزم عبد القادر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ چوہدری عبد الجبار صاحب نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خدمت اسلام" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا عظیم الشان مقصد اور اس کی عملی تکمیل کے موضوع پر تقریر کی۔

دعا پر جلسہ برخواست ہوا۔

احمد الدین سیکرٹری اصلاح و ارشاد

جھنگ صدر

سرگودھا

مورخہ ۲۲ مارچ کو بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ سرگودھا میں زیر صدارت مکرم مرزا عبد الحق صاحب امیر ضلع جلسہ منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد شیخ محمد رفیع صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے حضرت اقدس کی صداقت کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں ثابت کیا کہ حضور علیہ السلام اور حضور کی جماعت کی نسبت پیشگوئیاں اور علامات قرآن پاک میں موجود ہیں۔ مکرم مرزا عبد الحق صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے عشق الٰہی۔ محبت رسول اور اسلام کی راہ میں بے مثال قربانیوں کا ذکر کیا۔ اور حضور علیہ السلام کے ملفوظات میں سے اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ جن کے سننے سے سامعین پر ایک رقت طاری ہو گئی۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب موصوف نے دعا کرائی۔ اور اس طرح جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

(عبد السمیع نون ایڈووکیٹ سرگودھا)

بھیرہ

جماعت احمدیہ بھیرہ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۲ مارچ کو صبح آٹھ بجے "یوم مسیح موعودؑ" کا جلسہ زیر صدارت مولوی محمد یوسف صاحب بی اے بی ٹی امیر جماعت احمدیہ بھیرہ منعقد ہوا۔ مسجد کو رنگ برنگ جھنڈیوں اور پھولوں سے آراستہ کیا گیا۔ سب سے پہلے حافظ فضل الرحمن صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی۔ اس کے بعد اختر وہاب صاحب اور عبد الحی صاحب نے نظم سنائی۔ بعد ازاں محمد اسلم صاحب شریف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معجزات پر تقریر کی ان کے بعد محمد اعظم صاحب نے صداقت مسیح موعودؑ از روئے بائیبل تقریر کی۔ بعدہٗ میاں فضل کریم صاحب پراچہ بی اے۔ ایل ایل بی نے سلسلہ احمدیہ کی ابتدا اور موجودہ ترقی پر پونا گھنٹہ تقریر کی۔ جس کے بعد صدر صاحب موصوف نے مختصراً تقریر فرمائی۔ اور جلسہ دعا کے بعد برخواست کر دیا گیا۔

(محمد احسن پراچہ قائد خدام الاحمدیہ بھیرہ)

مالیر کینٹ

جماعت احمدیہ مالیر کینٹ کا اجلاس زیر صدارت قائم مقام پریذیڈنٹ شیخ ذکاء اللہ صاحب۔ تلاوت قرآن کریم سے جو مکرم مولوی غلام صادق صاحب نے کی شروع ہوا۔ بعدہٗ خاکسار نے نظم بعنوان "مامور وقت" پڑھی۔ اس کے بعد مکرم برکت علی صاحب نے تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم قائمقام پریذیڈنٹ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عظیم الشان اقتداری معجزات بیان فرمائے۔ بعدہٗ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت بیان کی۔

عبد الخالق سیکرٹری تعلیم

جماعت احمدیہ مالیر کینٹ

ایبٹ آباد

۲۲ مارچ بوقت ساڑھے چار بجے شام جلسہ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید محمد طفیل صاحب منیر شاہد نے کی۔ محمد افضل ہاشمی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم پڑھ کر سنائی خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ پروفیسر مرزا منظور احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اظہار غیب کے موضوع پر تقریر کی ان کے بعد قاضی عبد الرشید صاحب ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی پلیڈر نے تقریر فرمائی۔ مولوی عبد السمیع صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل بی نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا روحانی مقام" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ مولوی عبد الحق صاحب نے آپ کے ابتدائی حالات اور عیسائیوں کے ساتھ مباحثات بیان کئے۔ محمد ایوب صاحب صابر نے ایک نظم سنائی۔ صابر صاحب نے "میں نے مسیح موعودؑ کو کیوں مانا" کے موضوع پر تقریر کی۔ ان کے چھوٹے لڑکے فاروق صابر نے انگریزی میں لکھا ہوا ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ آخر میں محمد طفیل صاحب منیر نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام عاشق رسولؐ" کے موضوع پر تقریر کی۔

(ڈاکٹر چوہدری) غلام اللہ

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ایبٹ آباد

حافظ آباد

مورخہ ۲۲ مارچ بعد نماز عشا ۷ بجے شب زیر صدارت شیخ محمد صدیق صاحب جلسہ کی کارروائی قرآن پاک کی تلاوت سے شروع ہوئی جو خاکسار نے کی۔ مکرم سید اعجاز احمد صاحب انسپکٹر بیت المال نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات میں سے جماعت احمدیہ کے عقائد اور طریق استخارہ پڑھ کر سنائے۔ دوسری تقریر خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام کے موضوع پر کی

تیسری تقریر جناب مکرم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمائی۔ آپ نے نہایت دلچسپ اور مؤثر پیرایہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کاموں کا تذکرہ فرمایا پبلک نے آپ کی تقریر کو نہایت دلچسپی اور غور سے سنا اور بے حد سراہا۔ غیر از جماعت دوستوں نے ایک خاصی تعداد میں شمولیت فرمائی۔ بیرونجات سے سو سے زائد احمدی دوست شامل ہوئے مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ مہمانوں کے لئے کھانے کا تسلی بخش انتظام تھا۔ جملہ انتظامات حکیم محمد لطیف صاحب نے نہایت خوبی سے سرانجام دیئے

(نذیر احمد ناصر مربی ضلع گوجرانوالہ)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی دوست کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۲۴۷ میں محمد ابراہیم بٹ ولد میاں غلام رسول قوم بٹ کشمیری پیشہ دوکاندار عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۴ء ساکن سماعلیہ حال ڈنگہ راجہ بازار ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵۹/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ میری آمد ماہوار ساٹھ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائیداد پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم الحروف میاں محمد یعقوب انسپکٹر تحریک جدید۔

العبد محمد ابراہیم ولد میاں غلام رسول بٹ سکنہ سماعلیہ ڈاکخانہ خاص حال ڈنگہ شہر راجہ بازار ضلع گجرات

گواہ شد:۔ محمد رمضان ولد امام دین قوم بھٹی راجہ بازار ڈنگہ۔

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ

نمبر ۱۵۲۴۸ میں سید عاشق حسین ولد سید امان علی شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال تاریخ بیعت ۳/۵۷/۲۹ ساکن بڈھے بوڑے شاہ ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان (پنجاب) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ فروری ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم تاریخ ۱۰ فروری ۵۹ء

العبد سید عاشق حسین ولد سید امان علی شاہ تحصیل و ضلع گجرات۔ ڈاکخانہ گجرات مغربی پاکستان

گواہ شد: ... نذیر احمد نائب قائد خدام الاحمدیہ کراچی

گواہ شد: ... محمود احمد بشیر

ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

نمبر ۱۵۲۴۹ میں محمد احمد انور ولد محمد عثمان صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ صرف تنخواہ پر گذارہ ہے جو اس وقت ۸۵ روپے ماہوار مع الاؤنسز انجمن سے ملتی ہے۔ میں اپنی آمد کے جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی فقط۔

العبد محمد احمد انور اکونٹنٹ تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ ۱/۱/۵۹

گواہ شد محمد قاسم خاں دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ

گواہ شد: محمد دین سیکرٹری وصایا دار الصدر شرقی ربوہ۔

نمبر ۱۵۲۵۰ میں مسماۃ محمد بی بی زوجہ طالع مند قوم وڑائچ جٹ پیشہ خانہ داری عمر ساٹھ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۹ء ساکن چک ۲۴۹/E.B ڈاکخانہ چک ۲۷۷/E.B ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ فروری ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے اس کے پانچواں حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کے پانچواں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ مہر مبلغ دو صد روپیہ جو کہ میں اپنے خاوند سے وصول کرچکی ہوں المرقوم بتاریخ ۲۷ فروری ۱۹۵۹ء

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا محمد بی بی موصیہ۔

گواہ شد:۔ ابراہیم تبسم خود ساکن چک ۲۴۹/E.B ضلع ملتان

گواہ شد: محمد سعید انسپکٹر بیت المال ربوہ ضلع جھنگ

نمبر ۱۵۲۵۱:۔ میں سیدہ شاہ بیگم بیوہ سید فاضل شاہ صاحب مرحوم قوم سید ہمدانی پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۷ء ساکن گھیڑ ڈاکخانہ ڈھل لگہ ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۲/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/۳۲ روپیہ میں اپنے خاوند مرحوم سے وصول کرچکی ہوں۔ اس وقت میرے پاس نقد مبلغ -/۲۰۰ صد روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میرے پاس کوئی جائیداد نہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اسکی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط راقم الحروف۔

سید فضل الرحمٰن حقیقی بھتیجہ موصیہ مذکور

الامۃ:۔ سیدہ شاہ بیگم بیوہ سید فاضل شاہ صاحب مرحوم ساکن گھیڑ ڈاکخانہ ڈھل لگہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات۔

گواہ شد:۔ سید محمد یوسف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گھیڑ نشان انگوٹھا ضلع گجرات

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ۔

نمبر ۱۵۲۵۲:۔ میں انور شاہدہ زوجہ محمد صدیق شاہد مربی سلسلہ احمدیہ قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مارچ ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ زیورات کانٹے طلائی ایک تولہ گلوبند طلائی تین تولے۔ کھڑی چوڑی طلائی دو تولے انگوٹھی طلائی چار ماشے میزان ۷ تولے ۴ ماشے قیمتی -/۶۳۳ روپے حق مہر -/۱۰۰۰ میزان -/۱۶۳۳ روپے

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی اور اسکے بعد جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: انور شاہدہ انجمن احمدیہ مری روڈ راولپنڈی حال ربوہ۔

گواہ شد:۔ محمد صدیق شاہد مربی سلسلہ احمدیہ راولپنڈی مری روڈ۔

گواہ شد:۔ محمد یعقوب کاتب الفضل ربوہ

گواہ شد:۔ سکینہ بیگم صدر محلہ باب الابواب ربوہ

نمبر ۱۵۲۵۳ میں حلیمہ بیگم زوجہ سید عبد... رضوی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ۵ ڈاکخانہ نیوٹاؤن کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ اگست ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ (۱) انگوٹھی طلائی ایک عدد وزنی ڈیڑھ تولہ قیمتی -/۱۵۰ روپیہ (۲) کرن پھول ایک جوڑی طلائی ۲/۱ تولہ قیمتی -/۵۰ روپے (۳) ایک عدد سنگر مشین مالیتی -/۲۰۰ (۴) باقی مہر واجب الادا بذمہ شوہر -/۱۰۰۰ روپیہ (۵) جیب خرچ ماہوار -/۱۵ روپیہ

میں اس ساری جائیداد مذکورہ بالا اور ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد میں کوئی جائیداد پیدا کروں یا میری آمد میں اضافہ ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز بوقت وفات میری جو جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی

الامۃ حلیمہ بیگم بقلم خود مکان ۸/۳ حیدرآباد کالونی کراچی ۵

گواہ شد محمد حسین کول ڈپو بس سٹاپ ۱ جہانگیر روڈ کراچی ۵

گواہ شد:۔ مرزا محمد اکرم ۲/۹ کلفٹن روڈ گورنمنٹ کوارٹرز کراچی۔

درخواست دعا

خاکسار کے بھائی مکرم عبد السلام صاحب بھٹی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نیروبی (مشرقی افریقہ) کے متعلق اطلاع ہے کہ وہ سخت بیمار ہیں۔ نیز ان کی اہلیہ اور ان کا داماد عزیز نصیر احمد بھٹی بھی ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ لہذا احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے سب کو کامل صحت بخشے اور جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔

(منصور احمد بھٹی)

تصحیح

احباب نوٹ فرما دیں کہ ۳۱/۳/۵۹ کے اخبار میں حکیم لال دین کے اشتہار میں ایک دوا بنام دوائے عزیز حب اٹھرا لکھا گیا ہے۔ اس دوائی کا نام "حب اٹھرا" نہیں۔ بلکہ پہلے اس کا نام "دوائے عزیز حب اٹھرا" تھا۔ لیکن اب اس کا نام دوا "عزیز اٹھرا" رکھ دیا ہے۔ تا دوست غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں۔ (از حکیم لال دین گوجرے والا۔ غلہ منڈی ربوہ)

تلاش گمشدہ

میرا بچہ بعمر سات سال جو بولنے سے معذور ہے یکم اپریل سے گم ہے۔ حلیہ یہ ہے۔ کھڑا پاجامہ چوڑا منہ۔ چھوٹے بال۔ چارخانہ خاکی رنگ کا کرتہ پاؤں سے ننگا۔ اگر کوئی دوست دیکھیں تو فوراً اس پتہ پر اطلاع دیں۔ (خاکسار محمد عبداللہ معرفت احمدیہ مسجد ملتان یا خورشید احمد صاحب دفتر الفضل ربوہ)

ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر ملتان کو پرانے سامان میں سے جو آئی او ڈبلیو ملتان سے ملیگا ۴ موٹی نیم مخس کی ٹنکیاں بنانے اور انہیں ریلوے ہسپتال ملتان چھاؤنی ڈی۔ ایس آفس ملتان کے شمالی حصے اور کنٹرول آفس ملتان اور خانیوال میں نصب کرنے کے سلسلے میں ۱۳ اپریل ۱۹۵۹ء کے ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈرز اسی روز بارہ بجکر ۴۵ منٹ پر کھولے جائیں گے۔

ٹنڈرز مقررہ فارموں پر داخل کرنے ہوں گے۔ جو دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے ۱۳ اپریل ۱۹۵۹ء کے گیارہ بجے تک منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے ایک روپیہ فی فارم اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے چار روپے فی فارم کے حساب سے مل سکتے ہیں۔

تفصیلی شرائط اور دیگر کوائف درخواست پیش کرنے پر دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو اپنے ٹنڈروں کے ساتھ اپنے مالی استحکام اور سابقہ تجربہ سے متعلق ضروری سرٹیفکیٹس بھی منسلک کرنے چاہئیں ورنہ ان کے ٹنڈروں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

اس کام کے لئے زرضمانت یکصد (-/۱۰۰) روپیہ ہے۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
این۔ ڈبلیو۔ آر۔ ملتان

مسجد گولبازار میں ختم القرآن

آج مورخہ ۲۷ رمضان المبارک کو حافظ عبدالکریم صاحب فضل مسجد گولبازار میں نماز تراویح میں قرآن مجید ختم فرمائیں گے اور نماز تراویح کے بعد مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس اجتماعی دعا کرائیں گے۔ احباب نماز تراویح اور دعا میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔

عبدالعزیز
دواخانہ خدمت خلق ربوہ۔ گولبازار

نارتھ ویسٹرن ریلوے

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے وائرنگ کے ٹھیکیداروں کی طرف سے علیحدہ علیحدہ سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں:۔

کام کی نوعیت	پوائنٹس کی قریباً تعداد	زرضمانت	عرصہ تکمیل کام
۱۔ چیچہ وطنی ریلوے اسٹیشن پر ساگوان کی کیسنگ اور کیپنگ میں لائٹس پلگس اور پنکھوں کے قریباً ۱۱۴ پوائنٹس کی وائرنگ۔	۱۱۴	۱۵۰	ڈیڑھ ماہ
۲۔ صادق آباد ریلوے اسٹیشن پر ساگوان کی کیسنگ اور کیپنگ میں لائٹس پلگس اور پنکھوں کے قریباً ۴۷ پوائنٹس کی وائرنگ	۴۷	۱۰۰	ایک ماہ
۳۔ بغداد ریلوے اسٹیشن پر ساگوان کی کیسنگ اور کیپنگ میں لائٹس پلگس اور پنکھوں کے قریباً ۴۴ پوائنٹس کی وائرنگ۔	۴۴	۵۵	ایکماہ
۴۔ چشتیاں ریلوے اسٹیشن پر ساگوان کی کیسنگ اور کیپنگ میں لائٹس پلگس اور پنکھوں کے قریباً ۳۹ پوائنٹس کی وائرنگ	۳۹	۵۰	ایکماہ

ٹنڈرز سربمہر لفافوں میں جن پر کام کا نام درج ہو مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں یہ فارم ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (الیکٹریکل) کے دفتر سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے ۲۸ اپریل ۱۹۵۹ء کے بارہ بجے دوپہر تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹھیکیداروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ ٹنڈر خریدتے وقت زرضمانت کے ساتھ ڈیپوزٹ کی کچی رسیدیں بھی ہمراہ لائیں۔ کیونکہ ٹنڈر فارم اس وقت تک جاری نہیں کئے جائیں گے جب تک یہ رسیدیں نہ دکھائی جائیں۔ ٹھیکیداروں کا مفاد اسی میں ہے کہ وہ ان کاموں کے لئے زرضمانت ۲۸ اپریل ۱۹۵۹ء سے قبل جمع کرا دیں۔

پیرا نمبر ا میں مذکور زرضمانت ٹھیکیداروں کو ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر ملتان کے پاس جمع کرانا ہوگا۔ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ ضروری رقم جمع کرانے کے بعد ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر این ڈبلیو آر ملتان سے رسید حاصل کریں ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر ملتان کی طرف سے جو پکی رسیدیں جاری کی جائیں گی۔ وہ لازمی طور پر ٹنڈر کے ہمراہ داخل کرنا ہوں گی۔ انہیں ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر این ڈبلیو آر ملتان کے دفتر میں ۲۸ اپریل ۱۹۵۹ء کے ایک بجے بعد دوپہر تک ٹنڈر بکس میں ڈال دیا جائے۔ یہ ٹنڈرز ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر این ڈبلیو آر ملتان کے دفتر میں اسی روز ایک بجے بعد دوپہر ان ٹھیکیداروں کی موجودگی میں کھولا جائے گا۔ جو وہاں موجود ہونے کے خواہشمند ہوں گے

ٹھیکیداروں کی توجہ ان ہدایات کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے۔ جو ان کی رہنمائی کے لئے ٹنڈر فارم کے ساتھ درج ہیں) تفصیلی شرائط وکوائف اور تصریحات دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں ایام کار میں سے کسی روز بھی آکر دیکھی جا سکتی ہیں یا ان کی نقل پانچ روپے (جو واپس نہیں ہوں گے) ادا کر کے حاصل کی جا سکتی ہے کسی ٹھیکیدار کا ٹنڈر داخل کرنا اس امر پر محمول ہوگا کہ اس نے تفصیلی شرائط کوائف اور تصریحات پڑھ لی ہیں۔ اور وہ ان کا پابند ہے۔ اگر ٹنڈر فارم رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ منگوانے مطلوب ہوں تو مزید دو روپوں کی رقم اور ادا کرنی ضروری ہے۔

ٹنڈر داخل کرنے والوں کو ٹنڈر فارم میں دکھلائے گئے۔ عرصہ تکمیل کام کے خانے کو ضرور مکمل کرنا ہوگا۔ کیونکہ وقت ٹھیکے میں بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ کام اس تاریخ سے قبل مکمل ہونا ضروری ہے۔ جو مذکورہ بالا پیرا نمبر میں درج ہے۔ ریلوے کا محکمہ اپنے اس حق کو محفوظ رکھتا ہے۔ کہ وہ ٹنڈر کو بہ تمام وکمال یا صرف اس کے ایک حصے کو منظور کرے۔ اور وجوہات بتائے بغیر کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کر دے۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان

اجتماعی دُعا اور صدقہ:۔ لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ نے اپنے اجلاس میں صدقہ کی تحریک پر مبلغ -/۲۰ روپے چندہ جمع کئے۔ اور ایک بکرا صدقہ کیا گیا۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ)